## سوال

(12) غیب کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو مخصوص ہے؟

## جواب

*السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ*

عمرو کہتا ہے کہ غیب کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو مخصوص ہے، ماسوائے اللہ کے کسی کو علم غیب حاصل نہیں الا شاء اللہ ممن شاء اللہ باذنہ کالد اور اس کے متبعین کہتے ہیں کہ علم غیب اللہ کے سوا اوروں کو بھی بالذات حاصل ہے، چنانچہ بزرگان دین اکثر غیب کی باتیں بتادیتے ہیں، بھلا یہ علم غیب نہیں، تو پھر کیا ہے، یہ لوگ خدا کی ذات وصفات وقدرت میں تصرف و شرکت رکھتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ عمرو خالد کے اقوال مذکورہ سے کس کا قول حق و موافق شریعت کے ہے اور کس کا قول ناحق وخلاف شریعت ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ*

*الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!*

عمرو کا قول حق ہے اور خالد اور اس کے تابعین کا قول سراسر باطل اور مردود ہے، بلاشبہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے، ماسوا اللہ کے علم غیب کسی کو حاصل نہیں قال[1] اللہ تعالیٰ و عندہ مفاتیح الغیب لا یعلمھا الا ھو (پارہ 7 رکوع 13) وقال[2] قل لا املک لنفسی نفعا ولا ضرا الا ماشاء اللہ ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر وما مسنی السوء ان انا الا نذیر و بشیر لقومہ یؤمنون (پارہ 9 رکوع 13) اس بارے میں کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے، ماسوا اللہ کے کسی کو حاصل نہیں بہت سی آیتیں اور حدیثیں آئی ہیں، یہاں صرف دو آیتیں نقل کی گئی ہیں، واللہ اعلم بالصواب، حررہ سید محمد نذیر حسین

---

[1] اسی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں اس کے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔

[2] آپ کہہ دیں اللہ کی مشیت کے سوا میں اپنی جان کے نفع و نقصان کا بھی مالک نہیں ہوں اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں اکٹھی کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو صرف ایمانداروں کو ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں۔

فتاوی نذیریہ

**جلد01**